

21516 - مسلمان کے بعد کافرہ بے 1740#& و 1740#& سے پ 1740#& دا شدہ بچوں ک 1740#& پرورش

سوال

جب مسلمان شخص فوت ہو جائے اور اس کی عیسائی بیوی سے پیدا شدہ بچوں کی پرورش کا حق کسے حاصل ہوگا مسلمان شخص کے مسلمان رشتہ دار بہت دور ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

امام شافعی ، امام احمد ، امام مالک رحمہم اللہ تعالیٰ کے قول میں بچوں کی دیکھ بھال اور پرورش کافر نہیں کرسکتا ۔ دیکھیں : المغنی (412 / 11) ۔

اس لیے اگر آدمی کے مسلمان رشتہ دار بہت زیادہ دور رہائش پذیر ہوں تو بچوں کو ان کے پاس بھیجا دیا جائے گا ، اگر ایسا کرنا ممکن نہیں تو پھر ان بچوں کو کسی مسلمان گھرانے کے سپرد کر دیا جائے تا کہ وہ ان کی دیکھ بھال اور پرورش کرسکے ۔

پرورش کرنے والے کی بعض شرائط :

اسلام : کافر پرورش نہیں کرسکتا ۔

عقل : مجنون اور پاگل اور مدہوش شخص کو پرورش کا حق نہیں ۔

بلوغت : چھوٹی عمر والا بھی پرورش نہیں کرسکتا ۔

حسن تربیت : یعنی وہ تربیت بھی اچھی کرسکتا ہو اس لیے گندی تربیت کرنے والے کو بھی پرورش کا حق حاصل نہیں ۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کا کہنا ہے :

مسلمان کی کافر دو جوہات سے پرورش نہیں کر سکتا :

پہلی :

اس لیے کہ پرورش کرنے والا اپنے دین کے مطابق بچے کی پرورش کرنے پر حریص ہوتا ہے ، وہ یہ چاہتا ہے کہ بچہ اس کے دین پر بڑا ہو اور تربیت حاصل کرے تو اس طرح اس کے لیے بڑا اور عقل مند ہونے کے بعد اس دین سے نکلنا مشکل ہو جائے ۔

اور بعض اوقات تو وہ اس بچے کی فطرت ہی تبدیل کر ڈالتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو پیدا فرمایا ہے تو اس طرح وہ اس فطرت کی طرف کبھی بھی نہیں لوٹتا جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے :

(ہر پیدا ہونے والا بچہ فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے ، (لیکن) اس کے والدین اسے یہودی یا پھر عیسائی ، یا پھر مجوسی بنا ڈالتے ہیں) ۔

تو اس لیے خدشہ ہے کہ مسلمان بچے کو کہیں وہ یہودی یا پھر عیسائی نہ بنا ڈالے ۔

اور اگر یہ کہا جائے کہ :

یہ حدیث تو والدین کے بارہ میں خاص ہے ۔

اس کے جواب میں یہ کہا جائے گا کہ :

حدیث میں غالب چیز کا ذکر ہے اس لیے کہ اکثر اور غالب طور پر بچہ اپنے والدین کے درمیان ہی پرورش پاتا ہے ، لیکن اگر اس کے والدین نہ ہوں یا پھر ان میں سے کوئی ایک نہ ہو تو ان کی جگہ اس کے رشتہ دار بچے کے ولی بنتے ہوئے پرورش کرتے ہیں ۔

دوسری :

بلاشبہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مسلمانوں اور کفار کے مابین دوستی اور موالاة ختم کر دی ہے ، اور مسلمانوں کو آپس میں ایک دوسرے کا دوست اور ولی بنایا ہے ، اور اسی طرح کفار بھی آپس میں ایک دوسرے کے دوست ولی ہیں ، اور اللہ تعالیٰ کی ختم کردہ موالاة کے اسباب میں سے سب سے قوی سبب پرورش ہے جسے اللہ تعالیٰ نے دونوں فریقوں کے مابین ختم کیا ہے ۔

دیکھیں زاد المعاد (5 / 459) ۔



والله اعلم .